مرزا غالب

علم کے بحرِ بیکراں غالب
صاحب فکر اور زباں غالب
سارے عالم میں رہے تابندہ
علم کے نیّر تاباں غالب
یاد کرتا رہے گا سارا جہاں
تم ہو اردو کی رگ و جاں غالب
اس چمن میں ہیں رنگ رنگ کے پھول
ہیں مگر روحِ گلستاں غالب
اپنی عادات اور فطرت سے
ہوئے مقبولِ دو جہاں غالب
حکمت و فلسفہ تصوف کے
ہوئے یکتائے دو جہاں غالب
تیرے رتبے اور تیری عظمت کو
پہنچا اب تک کوئی کہاں غالب
سارے عالم میں تیری شہرت ہے
تو ادب کا ہے آسماں غالب
کالی داس اور شیکسپیئر کی طرح
ہوا دنیا میں رتبہ داں غالب
آسمانِ ادب پہ یوں چمکا
بن گیا مثلِ کہکشاں غالب
ناز کرتی رہے گی تم پہ سدا
پیاری پیاری مری زباں غالب
فخر ہندوستاں تو تھے ہی مگر
ناز کرتا ہے دو جہاں غالب

ڈاکٹر کلب حسن حزیں
سکراول، ٹانڈہ، امبیڈکرنگر، یوپی

آزین کی گڑیا

چھوٹی سی گڑیا
پیاری سی گڑیا
چلتی وہ پھر پھر
ہلتی وہ تھر تھر
کرتی وہ چوں چوں
کہتی وہ ہوں ہوں
بھاگے وہ پھُک پھُک
سنبھلے وہ جھُک جھُک
ٹیں ٹیں وہ کرتی
پیں پیں وہ کرتی
آزین کی گڑیا
نیاری سی گڑیا
چابی جو بھرتی
جلدی وہ چلتی
جائے اُدھر وہ
آئے اِدھر وہ
کمرے سے نکلے
آنگن میں پہنچے
چکّر جو لگائے
تھک تھک وہ جائے
منی سی گڑیا
آفت کی پُڑیا
رُک جائے گڑیا
تھم جائے گڑیا
آزین جو آئے
اس کو اُٹھائے
کمرے میں جائے
بھیا کو لائے
کپڑے منگائے
اُس کو پہنائے
اِتراتی گڑیا
بَل کھاتی گڑیا
کپڑے جو پہنے
بازو میں گہنے
آنکھوں میں کاجل
پیروں میں پایل
کانوں میں ایرن
ہاتھوں میں کنگن
کس کر کمر وہ
کرتی سحر وہ
کھنکاتی گڑیا
لہراتی گڑیا
گڑیا ہے جانی
پریوں کی رانی
دل سے ہے پیاری
سب سے ہے نیاری
کہتی وہ سب سے
ہنستی وہ سب سے
ٹھمکے لگاتی
سب کو ہنساتی
پھر گاتی گڑیا
شرماتی گڑیا
کھانا نہ اس کا
پینا نہ اس کا
پیاسی نہیں وہ
بھوکی نہیں وہ
روتی نہیں وہ
سوتی نہیں وہ
بے باک ہے وہ
بے لاگ ہے وہ
بھولی سی گڑیا
پیاری سی گڑیا

ڈاکٹر عزیز اللہ شیرانی
فرحت منزل، کالی پلٹن،
نزد دیوان جی، راجستھان